35829-رحم کا آپریشن

سوال

اگر کسی عورت کے رحم کا آپریشن کیا جائے اور اسے خون آنا شروع ہو جائے تو کیا اسے حیض شمار کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

"بعض اوقات کوئی ایسا سبب پیدا ہو
جاتا ہے جس کی بنا پر عورت کے رحم سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے مثلا رحم وغیرہ کا
آپریشن کرنا، اس کی دو قسمیں ہیں :

پہلی قسم :

یہ علم ہو کہ آپریشن کے بعد حیض آنا
ممکن نہیں، مثلا یہ کہ رحم کو کاٹ دیا جائے یا پھر بالکل بند کر دیا جائے کہ اس سے
خون نکلے ہی نہ، تو اس عورت کے لیے استحاضہ کے احکام ثابت نہیں ہونگے، بلکہ اس کا
حکم اس عورت جیسا ہوگا جسے مٹیالے رنگ کا یا زرد مادہ یا طہر کے بعد رطوبت خارج
ہوتی ہو، چنانچہ نہ تو وہ نماز ترک کرے گی اور نہ ہی روزہ اور نہ ہی اس کے ساتھ
جماع سے رکا جائیگا، اور نہ ہی اس خون سے غسل واجب ہوگا.

لیکن نماز کے وقت اسے خون دھو کر
اپنی شرمگاہ پر کپڑا لپیٹنا ہوگا تاکہ خون نہ نکلے، پھر وضوء بھی نماز کا وقت
شروع ہونے کے بعد کرے گی یا پھر جب وہ نفلی نماز ادا کرنے کا ارادہ رکھے تو وضوء کر
لے.

دوسری قسم :

آپریشن کے بعد اس کا حیض آنے کا علم
نہ ہو، بلکہ بعد میں بھی حیض آنا ممکن ہو تو اس عورت کا حکم استحاضہ والی عورت کا
ہوگا اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالی عنہا کو کہا تھا :

"یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں، چنانچہ
جب حیض آئے تو نماز ترک کردو"

تو یہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا یہ فرمانا:

"جب حیض آئے"

یہ علم ہوتا ہے کہ استحاضہ کا حکم اس
عورت کے لیے ہے جسے حیض آنا اور ختم ہونا ممکن ہو، لیکن جسے حیض آنا ممکن ہی نہیں
تو ہر حال میں اس کا خون رگ کا خون ہی ہوگا" انتہی.